فرمودہ کلام

THE SPOKEN WORD | 56-1125M

استعمال شدہ پوشاک

A SECONDHANDED ROBE

Spoken By:

WILLIAM MARRION BRANHAM

A Secondhanded Robe

استعمال شدہ پوشاک

فرمودہ از:

ولیم میرئین برنہم

ناشرین: جبران گِل

بی سی ایف، اینڈ ٹائم میسج بلیورز پاکستان۔

www.endtimemessage.net | jabran.gill@gmail.com

Whatsapp: +44 7444900137

پیغام: استعمال شدہ پوشاک

واعظ: ریورنڈ ولیم میریٔن برنہم

تاریخ: 25نومبر 1956

بمقام: جیفرسن ویل انڈیانا، یو ایس اے

مترجم: جبران گل

پروف ریڈنگ: خرم سیموئیل

نظرِ ثانی: آشر صادق، تنویر غوری

اشاعت: جنوری2026

ناشرین: زریّن پبلیشرز

﴾استعمال شدہ پوشاک﴿

میں جب پاسٹر صاحب کے ساتھ ہی تھا۔ میں نے کہا... میں نے اُن سے کل کہا تھا کہ مجھے فون کریں۔ اور پھر مجھے معلوم ہوا کہ۔ میں بس... پورے دن میں کوئی کال نہیں آئی، اور میں نے سوچا، ''آخر کیا بات ہے؟ کچھ تو ہے... سب کچھ غیر معمولی طور پر ٹھیک ہے۔'' کچھ دیر بعد بہن ووڈ فون کالز کی لمبی لسٹ لے آئیں، دراصل میرا فون خراب ہو گیا تھا، اس لیے اگر آپ میں سے کسی نے کال کی ہو، فون تو بجتا تھا، مگر آواز سنائی نہیں دیتی تھی۔ مسئلہ فون کے سوئچ بورڈ میں تھا۔ انہوں نے کل رات تقریباً آٹھ بجے، یا شاید اس سے کچھ پہلے، اسے ٹھیک کر دیا، اور اب فون پر کالیں آ رہی ہیں۔

2 آج صبح اس عبادت میں آنا ہمارے لیے خوشی کی بات ہے۔ مجھے سخت زکام ہے، جو عموماً گھر آتے ہی مجھے ہو جاتا ہے۔ کمر تک برف میں چلنا، اور رات کو باہر سونا—وہاں تو اس کا خیال بھی نہیں آتا، مگر بس نیو آلبنی کی اُس پہاڑی کو پار کرنا ہوتا ہے، اور اس وادی میں آتے ہی مجھے سخت زکام لگ جاتا ہے۔ اور یہ ایک... مجھے نہیں معلوم، اس وادی میں کوئی ایسی بات ہے جو سب کچھ دبا دیتی ہے۔ یہ جگہ نیچی ہے، جو مجھے بالکل راس نہیں آتی۔

3 جیسا کہ میں نے کہا، چرچ میں آنا ہمارے لیے خوشی کی بات ہے، اور اپنے عزیز اور پیارے پاسٹر کو ہمارے لیے اور خداوند یسوع کے حضور دعا اور التجا کے کلمات پیش کرتے سننا بھی۔ اور یہ سن کر دل کو دکھ ہوتا ہے کہ کتنے بیمار اور محتاج ہیں، اور شیطان کس طرح سب کو بیمار کرنے میں سرگرم ہے۔

4 ابھی پیچھے ایک چھوٹی سی بہن نے اپنی بہن کے بارے میں ہاتھ اٹھایا، اور میں جانتا ہوں کہ بہن ساؤر بھی اُن کے ساتھ وہاں تھیں۔ ڈاکٹر نے اُسے اب گھر بھیج دیا ہے کہ وہ مرنے والی ہے۔ پھر

بھی وہ یقین رکھتی ہے کہ وہ شفا پائے گی۔اور وہ نہایت سنگین، بہت ہی سنگین حالت میں ہے۔میری ساس بھی اسی طرح ہیں،اب اُن کی عمر ستر برس ہے۔اُن کی حالت بھی بہت خراب ہے۔اور یقیناً پورے ملک میں بہت سی بیماریاں پھیلی ہوئی ہیں۔مگر پورے ملک میں روح القدس بھی موجود ہے، جو ہماری بیماریوں سے ہمیں شفا دیتا ہے،اگر ہم اُس کی مہربانی کو حاصل کر سکیں۔

5 اب، چونکہ میرا گلا خراب ہے، درد نہیں، مگر چھلا ہوا سا ہے، میں منادی کرنے کی کوشش نہیں کروں گا، بلکہ کلامِ خدا میں سے آپ کے ساتھ تھوڑی دیر بات کروں گا،اور پھر بیماروں کے لیے دعا کی طرف آؤں گا، جیسا کہ میں نے وعدہ کیا تھا۔لیکن اس سے پہلے، میں کچھ مزید عبادات کا اعلان کرنا چاہوں گا۔میں...

6 میری عبادات میں کبھی کبھی ایک طرح کی ہلکی سی رکاوٹیں پیش آئیں—یعنی مخالفت نہیں، بلکہ محض کچھ غلط فہمیاں۔اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ میری عبادت کے لیے وہ ذرائع دستیاب نہیں ہوتے جیسے ریڈیو، ٹیلی ویژن، رسائل وغیرہ—جو خدمت کے میدان میں دوسرے بہت سے بھائیوں کو حاصل ہیں۔اس وجہ سے اگر کوئی کہہ دیتا ہے،''برادر برنہم یہاں آرہے ہیں۔'' حالانکہ اس ہفتے کے لیے،صرف آج ہی میں تین مختلف جگہوں پر مدعو ہوں۔جہاں تک مجھے علم ہے ایک کینٹکی میں،اور دو کیلیفورنیا میں۔اوراس کے لیے آپ کچھ اور نہیں کر سکتے، کیونکہ میرے پاس کوئی اور باقاعدہ ذریعہ نہیں،اس لیے یہ معاملہ خاصا مشکل ہو جاتا ہے۔

7 اور ہاں،اگر یہاں کوئی میڈیسن وِل، کینٹکی کے آس پاس سے آیا ہو،میرے متعلق پچھلے ہفتے وہاں آنے کا اعلان کیا گیا تھا،اور مجھے اس کی بالکل خبر نہیں تھی۔میں گھر آیا،اور۔اورانہوں نے اعلان کر دیا تھا؛اور جس بھائی نے یہ کیا،اُس کا نام اپیلی تھا،یا میرا خیال ہے یہی نام تھا،اُس نے یہ نیک نیتی سے ہی کیا تھا۔اُس نے مجھے فون کیااور پوچھا کہ کیا ہم وہاں آ کر اُنکے لئے باعث برکت ہوں اوراُن

لوگوں سے برکت پائیں۔ اُس نے مجھے فون کیا۔ میں نے اُسے کہا کہ برادر مور سے بات کریں۔ مگر پھر مجھے اُسی دن روانہ ہونا پڑا۔ میں نے اُسے بتایا کہ مجھے اسی دن جانا ہے۔ خیر، برادر مور کسی کو اطلاع نہ دے سکے نہ مجھے، نہ میری بیوی کو۔ چنانچہ میں آئیڈاہو میں تھا، ابھی واپس آیا ہی تھا کہ عبادت شروع ہو چکی تھی۔

8 چنانچہ میں نے دیکھا کہ اس صورتِ حال میں، یہاں جاری معاملات کے ساتھ ساتھ لوزیانا کے انتظامات کرنا ممکن نہیں رہا۔ اس لیے میں نے خود ہی انتظامات سنبھال لیے، تاکہ اپنی عبادات کے لیے خود بندوبست کر سکوں، کم از کم اس وقت تک جب تک میری میٹنگز... بس یوں سمجھیں کہ میں نے خود ہی... مجھے نہیں معلوم، مگر میرا خیال ہے کہ اعتراف کر لینا جان کے لیے اچھا ہے، کیا آپ نہیں سمجھتے؟ میں اِن معاملات میں بہت سستی اور ٹال مٹول کرتا رہا۔ ہر کسی سے کہیں بھی، بس یونہی بے ترتیبی سے چلنے دیتا رہا۔ اور پھر مجھے معلوم ہوا کہ اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ ایک لمبے عرصے کے بعد، آپ کو... آپ کو اس میں ایک نظم وضبط رکھنا ہی پڑتا ہے۔ اور اب میں انہی انتظامات کو درست کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔

9 اور میں—اور میں مسز آرنلڈ سے بھی ملنے جا رہا ہوں۔ میں... یہاں لوئی وِل میں ایک بھائی ہیں جنہوں نے میری یہاں کی عبادات کے دوران بہت بھلائی کی؛ اُن کا نام بھائی برگم ہے۔ وہ چاہتے تھے کہ رات کی عبادت ہو یا دو عبادات کی جائیں۔ اور میں اس ہفتے کسی وقت، اُن کے چھوٹے ٹیڈی سے ملنے بھی جا رہا ہوں—میرا خیال میں نام ٹیڈی آرنلڈ ہے۔

10 پھر آنے والے ہفتے اور اتوار کو، اگر ممکن ہوا، خداوند کی مرضی سے، میں میڈیسن وِل جانا چاہتا ہوں۔ وہاں پچیس، تیس خادمین موجود تھے۔ سب وہاں کسی مقصد کے لیے آئے تھے— کوئی چھ سات سو میل دور سے آیا تھا۔ مگر میں وہاں موجود نہ تھا، اور یہ میری کسی غلطی کی وجہ سے نہیں تھا، بلکہ محض ایک غلط

فہمی، یا اطلاع نہ پہنچ پانے کی وجہ سے۔اس لیے، خداوند کی مرضی سے، میں اگلے ہفتے وہاں جانے کی کوشش کروں گا۔

11 پھر پانچ سے چھ تاریخ تک میں بروکلین، نیویارک میں ہوں گا۔اوراس کے بعد چودہ، پندرہ اورسولہ تاریخ کو پارکرز برگ، ویسٹ ورجینیا میں۔ یہ دونوں انتظامات میں نے کل رات اور آج صبح ہی کیے ہیں۔اب شارلٹ، ساؤتھ کیرولائنا فہرست میں تو ہے، مگر مجھے ابھی یقین نہیں۔ پھر چھٹیاں شروع ہو جائیں گی۔

12 اس کے بعد ہم مغربی ساحل (ویسٹ کوسٹ) کی طرف جائیں گے، جہاں وہ ایک بڑے آڈیٹوریم میں عبادت کی تیاری کر رہے ہیں۔اب یہ عام طور پر چھوٹی عبادات ہوتی ہیں، جیسے ہائی سکولوں وغیرہ میں۔مگر ویسٹ کوسٹ والی عبادت دو شہروں اوکلینڈ اور سان فرانسسکو کی مشترکہ عبادت ہوگی۔

13 اور پھر فینکس کا وفد، چونکہ اس سال برادر رابرٹس وہاں نہیں آ سکتے، اس لیے فینکس میں، پورے ماریکوپا کے علاقہ کی عبادت میں کسی حد تک مجھے اُن کی جگہ لینی ہے۔ یہ ایک مشترکہ کوشش ہے۔

14 اور میرے لیے دعا کریں، کیونکہ مجھے اس کی ضرورت ہے۔اور میں جانتا ہوں کہ جب بھی ایمان اپنا مقام قائم کرتا ہے، تو شیطان دوزخ کی ہر بندوق اسی پر تان دیتا ہے— آپ دیکھتے ہیں اس لیے یہ کام خاصا مشکل ہو جاتا ہے۔

15 پس آج صبح، بیماروں کے لیے دعا کرنے سے پہلے، میں خدا کے ازلی کلام میں سے کچھ پڑھنا ،اور پاک نوشتوں سے چند لمحے بات کرنا چاہتا ہوں، پھر بیماروں کے لیے دعا کریں گے۔اوہ، مجھے اُس کے بارے میں بات کرنا کتنا پسند ہے! کیا آپ کو نہیں؟ مجھے واقعی اُس کے بارے میں بات کرنا بہت اچھا لگتا ہے۔

16 اب میں بائبلِ مقدس میں سے 2۔سلاطین 2:12 آیت کے ایک حصے کی تلاوت کرنا چاہتا ہوں۔ ’’الیشع یہ دیکھ کر چلایا اے میرے باپ! میرے باپ! اسرائیل کے رتھ اور اُس کے سوار۔‘‘

17 اور اب بطورِ متن، یا موضوع، جس پر میں بات کرنا چاہتا ہوں، وہ یہ ہے:

’’استعمال شُدہ پوشاک۔‘‘ پس خُداوند ہماری اس صبح کی گفتگو پر اپنی برکت بخشے۔اور آپ ہمارے لیے دعا میں رہیں۔

18 اس زمانے میں، جب اسرائیل اُس ملک میں حکمرانی کر رہا تھا، اسرائیل ایک قوم تھی اور ایک طاقتور قوم تھی—اور فوجی پہلو سے یہ نسبتاً پُر امن دور تھا۔ مگر روحانی پہلو سے، یہ ایک طرح کا—بہروپیوں کا زمانہ تھا۔ اور اگر ہم عہدِ قدیم کی طرف نگاہ ڈالیں، تو ہم ہمیشہ آج کے حالات کی مثالیں وہاں پا سکتے ہیں۔ بائبل میں ہمیشہ جو کچھ آج ہے، وہ ابتدا میں ہونے والی باتوں کی برعکس تصویریں ہیں۔

19 آج دُنیا میں جو کچھ بھی ہے اس کا آغاز پیدائش کی کتاب ہی سے ہوا ہے۔ دنیا میں کوئی چیز ایسی نہیں جو پیدائش میں شروع نہ ہوئی ہو، کیونکہ وہی ابتدا ہے۔ وہیں سے ہر ’’ازم‘‘ کی بنیاد پڑی۔ پیدائش ہی میں ہر وہ چیز شروع ہوئی جسکی ابتدا ہونی تھی۔ سچی کلیسیا بھی پیدائش میں شروع ہوئی۔ جھوٹا ایماندار بھی پیدائش میں شروع ہوا۔ لا پروائی بھی پیدائش میں شروع ہوئی۔ پیدائش—ابتدا ہے۔

20 اور اب ایلیاہ کے زمانۂ حکمرانی میں—یا یوں کہیں کہ ایلیاہ کی اس زمین پر خدمت کے دوران جو اُس گھڑی کے لیے خدا کا نبی تھا۔

21 اور خدا نے کبھی اپنے آپ کو زمین پر بغیر گواہ کے نہیں چھوڑا۔ خدا نے ہمیشہ، کہیں نہ کہیں، کسی نہ کسی جگہ، ایسا شخص رکھا ہے جس پر وہ اپنا ہاتھ رکھ سکے اور جو گواہی کے لیے کھڑا ہو۔ پس اگر اُس نے پیدائش یعنی ابتدا سے لے کر ایسا کیا ہے، تو یقیناً آج بھی کہیں نہ کہیں خدا کے پاس ایسا آدمی موجود ہے

جس پر وہ اپنا ہاتھ رکھ سکے۔ بلکہ اب تو— اب وہ صرف ایک آدمی نہیں، بلکہ اُس کے پاس بہت سے آدمی ہیں جن پر وہ اپنا ہاتھ رکھ سکتا ہے، کیونکہ ہم جمع ہونے کے وقت، یعنی کٹائی کے وقت کی طرف آ رہے ہیں۔

22 پیدائش بیج بونے کا زمانہ تھا، اور یہ چھ ہزار سال کٹائی کے پکنے کا دور رہا ہے۔ اور اب بیج خود ایک بیج بن چکا ہے۔ وہ کلی تک آیا، اور کلی سے— سے، پھل تک پہنچا۔ اور اب جمع کرنے کا وقت ہے، کٹائی کا وقت؛ وہ سب عظیم باتیں جو ابتدا میں شروع ہوئیں۔ وہ سچی کلیسیا جو پیدائش میں شروع ہوئی تھی، اب پھل کے وقت تک آ پہنچی ہے— یعنی روح کے پھل تک۔ اور وہ مخالف مسیح جو پیدائش میں شروع ہوا تھا، وہ بھی اپنے پھل تک آ چکا ہے۔ اور ہم اس دنیا کے پورے دور کے— یعنی فانی زندگی کے بالکل اختتامی وقت میں ہیں۔ اور ہم ... یہ وہ عظیم ترین وقت ہے جس میں کبھی کوئی یا کسی زمانے میں کسی نے یہ وقت گزارا ہو۔ یہ ایک ہلانے کا وقت ہے۔ یہ گنہگاروں کے لیے پریشانی کا وقت ہے، مگر مسیحیوں کے لیے یہ ایک شاندار وقت ہے، کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہم— ہم اپنے آخری تھوڑے سے سامان کو سمیٹ رہے ہیں، یا آخری کوششیں ملکر کر رہے ہیں، تا کہ گھر جائیں اور خداوند سے ملیں۔

23 اب آج لوگ اپنے اردگرد دیکھتے ہیں اور قوم کو درپیش بڑی بڑی پریشانیاں اور مصیبتیں دیکھتے ہیں— چند راتوں پہلے میں کسی سے بات کر رہا تھا، جو یہاں کے اُن نگران اہلکاروں میں سے ایک تھا جو نگرانی کرتے ہیں۔ اُس نے کہا، ''برادر برنہم، ہمیں حکومت کی طرف سے ہدایت دی گئی ہے کہ اب لوگوں کو یہ مشورہ نہ دیں کہ بم گرنے کی صورت میں کھڑکیوں سے دور فرش پر لیٹ جائیں، یا تہہ خانے میں چلے جائیں؛ کیونکہ یہ نیا بم جسے ماسکو سے ریڈیو کے ذریعے رہنمائی دے کر لوئی وِل کی فورتھ اسٹریٹ تک لایا جا سکتا ہے، عین سڑک پر نشانہ لگا سکتا ہے— اس میں ٹار ... یعنی مختلف قسم کے دھماکہ خیز مادّے ہوتے ہیں— اور اسے ستاروں اور ریڈار کی مدد سے ہزاروں میل کا راستہ دکھا کر عین فورتھ

اسٹریٹ، لوئی وِل پر گرا دیا جا سکتا ہے، وہ بھی ماسکو، روس سے۔ اس کے لیے نہ جہاز کی ضرورت ہے نہ کسی اور چیز کی؛ بس اُسے یہاں کی طرف روانہ کیا جائے، اور وہ وہیں آ کر گرے گا۔ اور جب وہ وہاں گرے گا، تو زمین میں ایک ایسا گڑھا بنا دے گا جس کی گہرائی ایک سو پچھتر فٹ ہو گی، اور پندرہ مربع میل کے علاقے میں جہاں جہاں وہ جائے، تباہی پھیل جائے گی، پندرہ مربع میل۔'' ایسے وقتوں میں کرنے کو بس ایک ہی کام رہ جاتا ہے — اوپر کی پرواز کے لیے تیار ہونا۔

24 ذرا سوچیں، وہ چاہیں تو ایک وقت میں پچاس یا سو ایسے بم بھی چلا سکتے ہیں۔ سب کچھ ایک لمحے میں ختم ہو جائے گا — میرے خیال میں ساٹھ یا اَسّی منٹ میں، یا کچھ — بلکہ سیکنڈوں میں وہاں سے یہاں تک، اور ہر چیز مکمل فنا ہو جائے گی۔ لوئی وِل اور ہینری وِل کے درمیان، اور لوئس وِل اور — اور بارڈز ٹاؤن کے درمیان، یا اُس کے آس پاس — کچھ بھی باقی نہ رہے گا، سوائے زمین میں ایک بڑے گڑھے کے، جس میں گرد و غبار بھرا ہو گا۔ بس یہی باقی بچے گا، اور اُس سے باہر کے علاقوں میں بھی آگ میلوں اور میلوں تک پھیل کر جلا دے گی۔ اور جب ایک بم کہیں گِر رہا ہو گا، تو دوسرا کہیں اور گِر رہا ہو گا، تاکہ اُس سے آ ملے۔

25 میں کتنا شکرگزار ہوں کہ ہمارے پاس ایک پناہ گاہ ہے۔ ''خداوند کا نام ایک مضبوط برج ہے؛ راستباز اُس میں دوڑ کر پناہ لیتا ہے اور محفوظ رہتا ہے۔'' چاہے کتنے ہی بم ہوں یا کوئی اور چیز... ہم وہاں محفوظ ہیں۔ پس دنیا اور گنہگار — جن کے پاس یہ پناہ گاہ، یہ محفوظ جگہ نہیں — اُن کے لیے یہ ایک ہلانے کا وقت ہے۔ میں یقین کرتا ہوں، اگر میں مسیحی نہ ہوتا، تو کسی بھی وقت کیا ہو سکتا ہے، یہ سوچ کر شاید پاگل ہو جاتا۔ اور چھوٹے چھوٹے بچوں کے ساتھ ایک بھرا گھر، اور سب کچھ — مجھے معلوم نہ ہوتا کہ کیا کروں۔ مگر میں کتنا شکرگزار ہوں کہ میں اپنے گھر میں کھڑا ہو کر اُنہیں ایک ایسی پناہ گاہ سے روشناس کرا سکتا ہوں جسے کوئی بم چھو نہیں سکتا، اور نہ کوئی اور چیز — خداوند یسوع کے محافظ بازوؤں کے

نیچے۔ ''نہ قوت سے، نہ طاقت سے، بلکہ میرے روح سے، خداوند فرماتا ہے۔'' دیکھیں؟ یہی ہماری حفاظت ہے۔

26 اور یہ کتنا عظیم اور جلالی وقت ہے کہ ہمیں یہ معلوم ہو کہ زندگی کے تمام گناہ، جدوجہد اور آزمائشیں جلد ختم ہونے والی ہیں۔ انہی دنوں میں سے ایک دن سب کچھ تمام ہو جائے گا، اور ہم گھر جائیں گے تا کہ خداوند کے ساتھ رہیں۔ اب جو وقت باقی ہے، وہ انجیل کی منادی کا ہے، اور اس عظیم برج میں جتنے زیادہ لوگوں کو لا سکتے ہیں، لائیں۔

27 اور پھر، جیسا کہ ہم آج کے سبق کے نمونے کو دیکھتے ہیں—ایلیاہ کے زمانے میں، اُس کی حکمرانی کے دوران، یا یوں کہیں کہ زمین پر اُس کی خدمت کے وقت—وہ ایک عظیم اور زورآور آدمی تھا۔ خدا اُسے بڑی قدرت کے ساتھ عظیم کاموں کیلئے استعمال کر رہا تھا۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ اسی زمانے میں ایک گروہ تھا جو نقل کرنے والے لوگوں پر مشتمل تھا، جو ایلیاہ کی نقل کرنا چاہتے تھے، اور وہی کام کرنے کی کوشش کرتے تھے جو ایلیاہ نے کیے تھے۔

28 اور آج بھی ہم اسی کام کو ہوتے دیکھ سکتے ہیں؛ مسیحیت کی نقل—ایسے لوگ جو مسیحی بننے کی اداکاری کرتے ہیں، جو خود کو مسیحی بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ یہ کام خدا کو کرنا ہوتا ہے۔ وہی واحد ہے جو یہ کر سکتا ہے۔

29 چنانچہ انہوں نے ایک سکول قائم کیا، اور اُسے ''نبیوں کا سکول'' کہا۔ اور وہ سب نبیوں کے اُس سکول میں گئے، اور وہاں تعلیم پائی۔ اور میں تصور کر سکتا ہوں کہ وہ سارے منادو ہاں ایلیاہ جیسا ہی لباس پہنے ہوئے ہوں گے۔ میں یہ بھی تصور کر سکتا ہوں کہ وہ اُس کی آواز کی نقل کرنے کی کوشش کرتے ہوں گے، اُس کے بولنے کے انداز کی۔ اور—اور اُس کے پیش کرنے کے طریقے کی—ہر کوئی ایک ہی جیسا بننے کی کوشش کر رہا ہوگا، کیونکہ ایلیاہ خدا کے ہاتھوں استعمال ہونے والا ایک عظیم آدمی تھا۔

30 اور آج بھی ہم یہی بات دیکھتے ہیں۔ کچھ عرصہ پہلے میں ایک ریڈیو نشریات سن رہا تھا۔ اب اس ملک میں ہر طرف بلی گراہم نظر آتے ہیں، جب سے وہ لوئی وِل آئے تھے۔ تقریباً ہر کوئی اُسی کی نقل کرنے کی کوشش کر رہا ہے— بالوں کو بھی ویسے ہی سنوارنا، وہی لباس پہننا، وہی آواز بنانا، وغیرہ وغیرہ۔ مگر آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ آپ کو وہی ہونا چاہیے جو آپ ہیں، اور وہی بننا چاہیے جو خدا نے آپ کو بنایا ہے۔ یہی درست بات ہے۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ شاید اُن دنوں میں بھی یہی کچھ ہوا کرتا تھا۔

31 اب خدا، یہ دیکھتے اور پہلے سے جانتے ہوئے کہ ایلیاہ کے دن گنے جا چکے ہیں، کہ اُسے زمین پر رہتے ہوئے کافی عرصہ گزر چکا ہے، جیسا کہ ہر ایک کے لیے ہوتا ہے— اس لیے وہ ایلیاہ کے لیے ایک جانشین (قائم مقام) مقرر کرنے والا تھا۔ اور جب اُس نے ایسا کیا تو خدا نے اُس آدمی کو خود بلایا۔ وہ کسی سیمنری میں نہیں تھا جب خدا نے اُسے بلایا۔ وہ تو کھیت میں ہل چلا رہا تھا، بیلوں کے جوئے کے ساتھ کام کر رہا تھا، یا اپنے ماں باپ کی خدمت اور دیکھ بھال میں مصروف تھا۔ اور خدا نے اُسے الیشع کا۔۔۔ یا یوں کہیں کے ایلیاہ کا— جانشین (قائم مقام) بننے کے لیے بلایا۔

32 شاید سکولوں میں موجود بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہوں گے کہ یقیناً وہی اُس کے جانشین ہوں گے، اور جیسے ہی ایلیاہ اپنی پوشاک کو اُتارے گا تو وہ اُسے پہن لیں گے۔

33 مگر بلاوا خدا کی طرف سے ہے۔ چناؤ خدا کا کام ہے۔ انتخاب کرنا خدا کا کام ہے۔ ترتیب دینا خدا کا کام ہے۔ ''خدا نے کلیسیا میں: بعض رسول، بعض نبی، بعض استاد، بعض مبشر، اور بعض چرواہے مقرر کیے۔'' یہ سب خدا خود کرتا ہے۔ ہم نہ تو ایک بال کو سیاہ یا سفید کر سکتے ہیں، نہ ہی سوچ بچار سے اپنے قد میں ایک بالشت بڑھا سکتے ہیں۔ خدا اپنے لامحدود فضل، اپنے انتخاب اور اپنی پیشگی علم کے مطابق اِن سب باتوں کو ترتیب دیتا ہے، اور ہر پہیہ بالکل درست طور پر چلتا ہے۔ مجھے یہ بات پسند ہے۔

34 اگر میں خدا کے انتخاب اور بلاہٹ پر ایمان نہ رکھتا، تو آج صبح میں ایک مایوس آدمی ہوتا۔ اگر میں یہ سمجھتا کہ اس دنیا کا انجام انسان کی طاقت، انسان کی حکمت، اور بڑی بڑی طاقتوں اور اقوامِ متحدہ جیسے اداروں کے ہاتھ میں ہے جو خدا کے نام کا ذکر تک نہیں کرتے — تو میں ضرور مایوس ہو جاتا۔ مگر میں انجام کے لیے اُن چیزوں کی طرف نہیں دیکھتا۔

35 میں اس قدیم کتاب کے صفحات میں نظر کرتا ہوں، جہاں خدا نے سب کچھ لکھ دیا ہے، اور ہر بات بالکل ویسی ہی پوری ہو گی جیسا اُس نے فرمایا ہے — بس یہی حقیقت ہے۔ پس میرے لیے کرنے کا ایک ہی کام ہے: اُن کے ساتھ صف بندی نہ کرنا، بلکہ کلوری کے ساتھ صف بندی کرنا۔ خدا کے ساتھ صف بندی کرنا، اُس کے کلام کے ساتھ صف بندی کرنا، اور اُس کے کلام میں قائم رہنا۔ چاہے حالات کتنے ہی مختلف کیوں نہ دکھائی دیں، انجام وہی ہو گا جو خدا نے ٹھان رکھا ہے۔ اس کے سوا کچھ ہو ہی نہیں سکتا۔ کیونکہ وہ لامحدود ہے، ابتدا سے انتہا تک سب جانتا ہے، اور وہ ہر چیز کو اپنی حمد و ثنا کے لیے انجام تک پہنچاتا ہے۔ یہی درست بات ہے۔

36 ''سب چیزوں کو مل کر ہی کام کرنا پڑے گا۔'' ہر چیز کو اپنی اپنی جگہ پر درست حالت میں آنا ہے۔ واہ! اگر یہ بات ایک مسیحی کے دل میں ہمت نہ بھر دے تو وہ اور کیا کرے! کچھ بھی غلط نہیں ہو سکتا۔ آخرکار یہ ہماری لڑائی نہیں؛ یہ اُس کی ہے۔ یہ ہماری حکمت نہیں؛ یہ اُس کی ہے۔ ہمیں صرف ایک ہی کام کرنا ہے کہ اپنا ایمان اور بھروسا وہاں رکھیں، اور خاموش ہو کر خدا کا جلال دیکھیں — یہ دیکھیں کہ وہ کیسے ہر چیز کو اس کی جگہ پر لے آتا ہے، اور ہر پہیہ حرکت میں ہے۔ ہو سکتا ہے کہ چیزیں اِدھر اُدھر بکھری ہوئی نظر آئیں، مگر جب خدا کلام بولتا ہے تو سب کچھ ٹھیک اپنی جگہ پر آ جاتا ہے۔

37 وہ ابتدا سے انتہا تک جانتا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ کس کو چُنے گا۔ وہ دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے ہی جانتا تھا کہ الیشع، ایلیاہ کی جگہ لے گا۔ ہر چیز کو بالکل ٹھیک اسی طرح ہی کام کرنا ہے۔

38 اور ہم اپنے پیاروں کے بارے میں فکر مند ہوتے ہیں، اور کہتے ہیں،'' کیا وہ کبھی داخل ہو پائیں گے؟'' اگر اُن کے نام بنائے عالم سے پیشتر برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے گئے ہیں، تو وہ ضرور وہاں آ کر شامل ہوں گے۔ اس کے سوا کوئی اور راستہ نہیں۔ ہم بس گواہی دیں اور روشنی کو چمکائیں؛ اگلا کام خدا کا ہے جو وہ اُن تک پہنچائے گا۔

39 اب غور کریں، ایلیاہ پر— جب اُس نے اپنی پوشاک اُس پر ڈالی، اور اُسے دیکھا کہ اُسے پورا ہے یا نہیں۔ دوسرے لفظوں میں، ایلیاہ نبی، جس کے کندھوں پر خدا کی چادر (پوشاک) تھی، وہ آیا اور اُس نے وہ چادر (پوشاک) کسان الیشع پر ڈال دی، تاکہ دیکھا جائے کہ آیا وہ اُسے پوری آتی ہے یا نہیں۔ اور اُس چادر (پوشاک) کو اُس کے مطابق پورے ہونے میں تقریباً دس سال لگے۔

40 آپ جانتے ہیں، خدا عموماً ہمیں کارخانے میں لے جا کر تراشتا اور سنوارتا ہے۔ اب اُس نے پوشاک کی پیمائش کو نہیں بدلا کہ الیشع کو پوری آ سکے؛ بلکہ اُس نے الیشع کو حکم دیا کہ وہ پوشاک کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالے۔ اور آج بھی وہ یہی کرتا ہے۔ وہ ہمیں بدلتا ہے تا کہ ہم پوشاک کے مطابق ہو جائیں، نہ کہ پوشاک ہمارے مطابق۔ بعض اوقات ہم چاہتے ہیں کہ پوشاک ہمارے مطابق ہو جائے، مگر ایسا نہیں ہو سکتا۔ آپ نے اپنے آپکو بدلنا ہے تا کہ پوشاک کے مطابق ہو سکیں۔ یہ خدا کی پوشاک ہے، اور اُس نے اُسے کامل بنایا ہے۔ اور ہمیں۔۔۔ یا یوں کہیں کہ وہ ہمیں اُس دائرے میں لاتا ہے، تا کہ پوشاک ہم پر درست بیٹھے۔

41 پس ہم خود سے کامل نہیں ہو سکتے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم نہیں ہو سکتے۔ ہمارے لیے کوئی راستہ نہیں، اور پھر بھی اُس نے ہمیں کامل ہونے کو کہا۔ لہٰذا اُس نے ہمارے لیے کفّارہ مہیا کیا— خداوند یسوع مسیح اور اُس کی راستبازی۔ کاملیت وہیں سے آتی ہے؛ اپنی اُس نام نہاد پاکیزگی کو نظر انداز کرنے سے، جو درحقیقت ہمارے پاس ہے ہی نہیں؛ اور اپنی اُن سوچوں کو چھوڑ دینے سے جو ہونی ہی نہیں

چاہئیں۔ بلکہ ہم سنجیدگی کے ساتھ خداوند یسوع کے مکمل شدہ کام پر آرام پاتے ہیں۔ خدا نے اُسے زمین پر بھیجا، اور ہم اُسی میں آرام پاتے ہیں۔

42 غور کریں، جتنے برسوں تک ہمیں معلوم ہے، اُس پر پوشاک کا ڈالا جانا محض وہ ایک بپتسمہ تھا ۔مگر ان برسوں کے دوران خدا نے اُس آدمی کے کردار کو ڈھالتے ڈھالتے اُس مقام تک پہنچایا کہ بلاہٹ کے بعد وہ پوشاک کے مطابق ہو جائے اور خداوند کا خادم بنے۔

43 اور پھر جب ایلیاہ آگے بڑھا اور اُس نے پوشاک اُس پر ڈال دی، اور وہ جلجال اور اُن دوسرے مقامات اور نبیوں کے سکول کی طرف چل پڑے، اپنے سفر میں آگے بڑھتے رہے۔ اور آخرکار ایلیاہ الیشع کو واپس پلٹانے کی کوشش کرتا رہا۔ کیا آپ نے اس بات پر غور کیا؟ اُسے واپس موڑنے کی کوشش۔ گویا یہ کہہ رہا ہو، ”بیٹے شاید یہ راستہ تمہارے لیے کچھ زیادہ ہی ڈھلان والا ہے۔ شاید یہ تمہارے چلنے کے لیے کچھ زیادہ ہی تنگ ہے۔“

44 آپ جانتے ہیں، جہاں ایلیاہ تھا وہاں راستی تھی۔ اور جہاں کہیں خدا کا سچا خادم انجیل کی منادی کرتا ہے، وہاں ایک سیدھی، بے آمیزش انجیل ہی سنائی جاتی ہے۔

45 ایک دن وہ نبیوں کے سکول میں اُن سے ملاقات کے لیے گیا، مگر انہوں نے اُسے وہاں سے چلے جانے کو کہا۔ وہ کہنے لگے، ”یہاں کا ماحول ہمارے حد سے زیادہ سیدھا اور سخت ہے

46 آج ہمیں جس چیز کی ضرورت ہے وہ مزید سیدھی، صاف انجیل کی منادی ہے، جو گیہوں کو بھوسے سے جدا کر دے، یا درست کو غلط سے الگ کر دے۔ جو درست ہے اُسے ”درست“ کہے، اور جو غلط ہے اُسے ”غلط“ کہے۔

47 یہ سب لوگ اپنے اپنے تجربات کے ساتھ، اور جو کچھ وہ تھے، انہوں نے کھانے کے لیے کچھ لانے کو لوگوں کو بھیجا۔ اُن میں سے ایک نے جنگلی بیل، اور جنگلی کدو اکٹھے کر کے اپنی مذہبی ہانڈی میں

موت پکا دی۔اور پھر ذرا ہی دیر میں وہ پکار اُٹھے، ''ہانڈی میں موت ہے!''

48 مگر الیشع ،جس کے پاس دوگنا حصہ تھا، جانتا تھا کہ کیا کرنا ہے؛ سو اُس نے آٹے کی ایک مُٹھی ہانڈی میں ڈال دی۔اور کہا، ''اب بے جھجک کھاؤ۔'' دوسرے لفظوں میں، وہ...

49 آج کی صورتِ حال ایک نمونہ ہے۔میں سمجھتا ہوں کہ آج ہمارے پاس میتھوڈسٹ، بپٹسٹ ، پریسبیٹیرین، لوتھرن، پینٹی کوسٹل، اور دوسرے سب — سب اکٹھے ہیں، اور ایک دوسرے کے خلاف لڑ رہے ہیں۔ہمیں پورے نظام کو نکال پھینکنے یا ختم کرنے کی ضرورت نہیں۔ہمیں آٹے کی ایک اور مُٹھی کی ضرورت ہے۔اسی کلیسیا کو قائم رکھو۔

50 وہ آٹا اُس سکول کے گھر سے تھا — یعنی وہ نذر کی قربانی جو لوگ لے کر آئے تھے، اور کٹائی کے پہلے پھل تھے، جنہیں ایک خاص چکّی سے پیسا گیا تھا، جس سے آٹے کا ہر دانہ ایک جیسا ہو جاتا تھا۔اور پھر جب...

51 یہ آٹا، جو سب ایک جیسا تھا، مسیح کی ایک علامت تھا۔آٹا زندگی ہے۔اور یہ مسیح کی علامت آٹا جو ایک ہی طرح پیسا گیا تھا، اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ''یسوع مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے''۔اور جب نذر کی قربانی میں سے یہ آٹا ہانڈی میں ڈالا گیا — یعنی جب مسیح کو اُس موت میں شامل کیا گیا — تو موت زندگی میں بدل گئی۔یہی وہ بات ہے جو ہماری مُردہ حالت میں، ہمارے باہمی اختلافات میں، ہماری کلیسیائی بحثوں اور ہر طرح کے جھگڑوں میں فرق ڈالتی ہے۔اگر ہم صرف مسیح کو اس میں لے آئیں، اگر ہم ایسا کر لیں تو وہ موت اور جدائی کو زندگی میں بدل دے گا۔

52 امریکہ میں انیس ملین بپٹسٹ ہیں۔امریکہ میں تیرہ ملین میتھوڈسٹ ہیں۔امریکہ میں گیارہ ملین لوتھرن ہیں۔اور امریکہ میں دس ملین پریسبیٹیرین ہیں۔اور خدا ہی جانتا ہے کہ کتنے کیتھولک ہیں جو کسی بھی فرقے سے تعداد میں زیادہ ہیں۔مگر اس سب میں ہمیں کیا چاہیے؟ آٹے کی ایک مُٹھی۔ہمیں

کلیسیا میں زندگی لانے کی ضرورت ہے۔اور مسیح ہی زندگی ہے۔وہ ہمیں زندگی دینے کے لیے آیا۔

53 چنانچہ اُن کے آپس میں اُنکے سکولوں اور علم الٰہیات کو لیکر اختلافات اور اس طرح کی اور باتیں تھیں۔

54 پھر ایلیاہ نے ایلشع سے کہا،''تمہارے لئے بہتر ہے کہ واپس لوٹ جاؤ، کیونکہ راستہ شاید کچھ زیادہ ہی مشکل ہو''۔مگر وہ مردِ خدا، جس نے ایک بار اس کا سامنا کرلیا ہو، یا جس کے کندھوں پر خدا کی راستبازی اور قدرت کی پوشاک ڈال دی گئی ہو اُس کے لیے واپس مُڑنا آسان نہیں ہوتا۔

55 جب میں نے آج صبح پاسٹر کو یہ کہتے سنا کہ ہمارے... ''بہت سے لوگ دل برداشتہ ہو رہے ہیں'' بھائی، ہمیں جس چیز کی ضرورت ہے وہ حوصلہ پکڑنا ہے! ہمیں حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے، بالکل ایسا ہی ہے۔آزمائشیں آسکتی ہیں۔ہمیں یہ وعدہ نہیں دیا گیا کہ ہم اُن سے محفوظ رہیں گے؛ مگر اُس نے یہ وعدہ ضرور کیا ہے کہ اُن میں سے گزرنے کے لیے فضل دے گا۔اگر پہاڑ اتنا اونچا ہو کہ اُس کے اوپر سے نہ جایا جاسکے، اتنا گہرا ہو کہ اُس کے نیچے سے نہ گزرا جاسکے، اور اتنا چوڑا ہو کہ اُس کے اردگرد نہ گھوما جاسکے— تو وہ اُس کے بیچ میں سے گزرنے کا فضل دے گا۔یہی درست بات ہے۔بس فکر نہ کریں، بلکہ اپنی نگاہیں مسیح پر رکھیں، کیونکہ وہی اکیلا ہے جو ہمیں پار لے جاسکتا ہے۔

56 اب ہم دیکھتے ہیں کہ وہ سفر کرتے کرتے سکول تک پہنچے۔اور اُس نے کہا،''اب تم یہیں ٹھہرو۔یہیں رہو، جم جاؤ، اور الٰہیات کے ایک اچھے اُستاد بنو، وغیرہ وغیرہ۔اور ممکن ہے کسی دن تم یہاں کے کالج کے ڈین بھی بن جاؤ۔مگر مجھے تو ابھی کچھ آگے جانا ہے۔''

57 کیا آپ تصور کرسکتے ہیں کہ کوئی مردِ خدا اس بات پر مطمئن ہو جائے کہ وہ ایک کالج کا ڈین بن کر رہ جائے، جبکہ خدا کی قدرت عین اُس کے آس پاس موجود ہو جہاں وہ کھڑا ہے؟ نہیں جناب۔ اُس نے کہا،''خداوند کی حیات کی قسم اور تیری جان کی سوگند میں تجھے نہیں چھوڑوں گا''۔مجھے یہ بات

بہت پسند ہے۔

58 اُسی کے ساتھ قائم رہو، چاہے حوصلہ شکنی کتنی ہی کیوں نہ ہو، حتیٰ کہ اگر وہ تمہاری ماں، تمہارے باپ، یا تمہارے پاسٹر کی طرف سے ہی کیوں نہ آئے۔ اُس کے ساتھ قائم رہو۔

59 وہ یردن تک پہنچے اور اسے پار کیا۔ اور ایلیاہ نے کہا، ''اب بتاؤ، میں تمہارے لیے کیا کروں؟''۔

60 اُس نے کہا، ''تیری روح کا دوگنا حصہ مجھ پر آئے۔'' وہ جانتا تھا کہ اُسے ایک کام کرنا ہے۔ اُس نے کہا، ''دوگنا حصہ'' صرف ایک اچھا سا جذباتی تجربہ نہیں، صرف ایک اچھے سے ہاتھ ملانا نہیں، یا کلیسیا کے باقی لوگوں کے ساتھ اچھی سی رفاقت نہیں۔ بلکہ'' مجھے سب سے بہترین چاہیے اور وہ ہے دوگنا حصہ۔

61 میں آپ کو بتاتا ہوں، جب خدا کسی آدمی کو دنیا کے لیے ایک عظیم کام سونپتا ہے، تو اُس کے پاس دنیا کی چیزوں سے بہتر چیز ہونی چاہیے۔ اُس کے پاس کلیسیا کی عام چیزوں سے بھی بہتر چیز ہونی چاہیے۔ اُسے ضرور دوگنے حصہ کو ہی لینا چاہیے۔

62 اور اگر کبھی ایسا وقت آئے جس میں دوگنے حصے کی ضرورت ہو، تو وہ آج ہے۔ لوگوں کے درمیان، عوام کے دائرے میں؛ کچھ بہتر، کچھ بلندتر۔ میں نہیں کہتا کہ لوبیا اور مکئی کی روٹی اچھی نہیں—وہ یقیناً اچھی ہیں— مگر کبھی کبھی مجھے کچھ اور اونچا ہاتھ بڑھانا پڑتا ہے۔ اور ہمیں بھی یہی کرنا ہے؛ ہمیں بڑھتے رہنا ہے۔ بنی اسرائیل اگر ایک ہی جگہ ٹھہرے رہتے تو وہ برگشتہ ہو جاتے۔ اُسے یا تو آگے بڑھنا تھا یا پیچھے جانا تھا۔ اور کلیسیا کے ساتھ بھی یہی حال ہے۔

63 پس جب وہ آگے بڑھتے جا رہے تھے، تو تھوڑی ہی دیر میں اُس نے کہا، ''تم نے بڑی چیز مانگی ہے؛ لیکن اس کے باوجود، اگر تم مجھے جاتے ہوئے دیکھ لو، تو تمہیں وہی ملے گا جو تم نے مانگا ہے۔''

64 اب اس کے لیے نیت کی یکتائی، دل کی یکتائی، اور نظر کی یکتائی درکار ہے، وعدے پر نگاہ جمائے رکھنا۔ ہاں! اگر آج صبح آپ بیمار ہیں، اگر کسی تکلیف میں ہیں، تو ایک عظیم وعدہ موجود ہے ۔ایلیاہ کی طرف سے نہیں، بلکہ خود خدا کی طرف سے: ''اگر تو ایمان رکھے؛ جب تم دُعا کروں ایمان رکھو کہ جو کچھ آپ نے مانگا ہے وہ مل جائے گا اور وہ تم کو مل جائے گا''۔ڈاکٹر کچھ بھی کہے، حالات جیسے بھی ہوں، وعدے پر قائم رہیں۔

65 ایلیاہ نے اُس کے سامنے ایک شرط رکھی: ''اگر تم مجھے جاتے ہوئے دیکھ لو، تو یہ تم پر آ جائے گا۔''

66 ایک اور وعدہ ہے: ''اگر تو ایمان لا سکے، تو ایمان لانے والوں کے لیے سب کچھ ممکن ہے۔''

67 کبھی کبھی میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں اور سوچتا ہوں، ''میں اپنی زندگی میں کتنا ڈنواں ڈول مزاج شخص رہا ہوں۔ میں نے انتظار کیا، اور ہزاروں جانوں کو بادشاہی میں آنے سے محروم کر دیا، کیونکہ میں رکتا رہا اور کہتا رہا، خدا... ''میں نے روحانی نعمت پر حد سے زیادہ انحصار کیا۔ اور کہتا رہا، خداوندا، اگر تو مجھے دکھا دے، اگر تو مجھے ایک رویا دے کہ کیا کروں۔'' اور پھر خدا نے رویا دی، تو پھر میں پلٹ کر کسی کی باتوں میں آ جاتا اور کسی اور طرف مڑ جاتا ہوں۔

68 اور، اوہ، میں ابھی تک اس مقام پر نہیں آیا تھا، جیسا کہ اب آیا ہوں کہ مجھے یہ احساس ہوا کہ ہمیں ایمان کے ساتھ آگے قدم بڑھانا ہی ہوگا، کیونکہ یہ وعدہ ہے۔ اور جو کام اُس نے کیے ہیں، جو شفا کے کام اُس نے کیے، جو معجزات اُس نے دکھائے ہیں اُس نے یہاں تک ہونے دیا کہ اُسکی تصویر بھی ہمارے ساتھ لی جا سکے۔ ایسی باتیں جو دنیا کے آغاز سے کبھی معلوم نہ تھیں۔ اور پھر بھی ہم ڈانواں ڈول مزاج شخص کی طرح کھڑے رہیں؟ یہ تو مجھے خود کو اپنے آپ پر مایوس کر دیتا ہے۔ اب وقت ہے کہ وعدے پر نگاہ جمائی جائے۔

69 اور خدا کے فضل سے میرا یہی ارادہ ہے۔ اور میں جانتا ہوں کہ دوزخ کا ہر شیطان اس پر نشانہ باندھے گا۔ مگر خدا کے فضل سے میں وعدے پر اپنی نگاہ قائم رکھوں گا۔

70 الیشع نے کہا، یا یوں کہیے، ایلیاہ نے کہا "اگر تم مجھے جاتے ہوئے دیکھ لو، تو تمہیں وہی ملے گا جو تم نے مانگا ہے۔" "یہ سچ ہے۔ تمہیں اپنی نگاہ اسی پر رکھنی ہے؛ وعدے کو دیکھتے رہنا ہے۔ ذرا سوچو، اگر وہ سکول والوں میں سے کسی کی طرف مُڑ کر کہتا، "ارے لڑکو، دیکھو میں کیسا چل رہا ہوں، نبی کے پیچھے پیچھے؟" تو شاید وہ ناکام ہو جاتا۔ مگر اُسے اس بات کی پرواہ نہ تھی کہ سکول والے کیا سوچتے ہیں، یا سب اُستاد کیا کہتے ہیں۔ اُسے پڑوسیوں کی پرواہ نہ تھی، نہ گھر والوں کی، نہ اس بات کی کہ کون دیکھ رہا ہے۔ اُس نے اپنا ایمان وعدے پر قائم رکھا۔

71 آج ہمیں جس چیز کی ضرورت ہے وہ خدا کے وعدے پر ایمان ہے، اور اس بات کی پرواہ نہ کرنا کہ یہ کیا کہتا ہے یا وہ کیا کہتا ہے۔

72 جیسا کہ ایک بھائی نے کہا، ایک خادم کی دو بیٹیاں تھیں جو گونگی تھیں، اور الٰہی شفا پر تنقید یہ کی جاتی تھی کہ "ان بچوں کو شفا نہیں مل سکتی۔"

73 تنقید کرنے والوں کی طرف بالکل توجہ نہ دیں۔ اپنا ایمان وعدے پر قائم رکھیں۔ خدا نے فرمایا ہے! "ایمان سے کی جانیوالی دعا سے بیمار بچ جائے گا، اور خدا اُسے اٹھا کھڑا کرے گا"۔ اگر وہ ایک بہرے گونگے کو سننے کے قابل بنا سکتا ہے، تو دوسرے بہرے گونگے کو بھی سننے کے قابل بنا سکتا ہے۔ ہم ناقابلِ تردید ثبوتوں سے جانتے ہیں کہ وہ ایسا کرتا ہے۔ اپنے ایمان کو وعدے پر قائم رکھو۔ ہماری آنکھیں یکسو ہوں؛ ہمارے کان یکسو ہوں؛ ہمارے دل یکسو ہوں؛ اور ایک ہی چیز پر یسوع مسیح پر، کیونکہ وہ اُس بات کو پورا کرنے پر قادر ہے جس کا اُس نے وعدہ کیا ہے۔ اوہ، جب ہم اس پر غور کرتے ہیں تو سارا منظر بدل جاتا ہے۔ خدا نے وعدہ کیا۔ خدا ہی وہ ہے جس نے یہ فرمایا۔

74 اب دیکھیں، یہاں خدا کے نمائندے نے یہ بات کہی، اور اب خود خدا نے بھی اسے فرمایا ہے۔ پھر ہم کیا کریں؟ اس کے سوا کچھ نہیں کہ اپنا ذہن اسی پر قائم رکھیں۔ اُس نے کہا، ''اگر تم مجھے جاتے ہوئے دیکھ لو، تو تم وعدے کو پالو گے۔'' الیشع نے اپنی نگاہیں ایلیاہ پر جمائے رکھیں۔ دائیں بائیں سے جو کچھ بھی پکارا گیا، جو کچھ بھی وہاں ہوا، جو کچھ بھی پہلے ہو چکا تھا—اُس نے اُس کی طرف دیکھا تک نہیں۔ اُس نے اپنی نگاہیں وعدے پر رکھیں۔ یہی بات ہے، اپنی نگاہیں وعدے پر رکھو۔

75 مجھے اُس بہن، سسٹر ساوُر کا خیال آتا ہے جس سے ہم نے چند راتیں پہلے ملاقات کی۔ ڈاکٹر اُس سے کہہ رہا تھا کہ اُس کی حالت کتنی خراب ہے۔ میں نے اُس سے نہیں کہا؛ اُس کے عزیز سے کہا۔ اور یہ بھی بتایا گیا کہ اُس کے لیے کبھی صحت یاب ہونا ناممکن ہے۔ اب، بھائیو، اُس کے داماد نے مجھ سے اس بارے میں پوچھا۔ میں نے کہا، ''اگر وہ اپنی نگاہیں وعدے پر رکھ سکے۔'' جو کچھ بھی ہو، اپنی نگاہیں وعدے پر رکھیں۔

76 چند ہفتے پہلے یہاں سسٹر وُڈ اور برادر وُڈ ہماری، کلیسیا کے نہایت قریبی دوست کا واقعہ ہے۔ میں مشی گن میں اپنے دوستوں، لیو اور جین کے ساتھ تھا۔ ہم شکاگو کی عبادت کے بعد اُن کے چند لوگوں کے ساتھ دو دن کے لیے تیر کمان کے ساتھ ہرن کے شکار کو گئے تھے۔ جب میں واپس آ رہا تھا تو میری بیوی نے مجھ سے رابطہ کیا اور کہا، ''مسز وُڈ کی ماں کے لیے دعا کریں۔ کینسر اُس کے چہرے کو کھا رہا ہے۔'' اور کہا، ''میں نے سسٹر وُڈ کو کبھی اتنا پریشان نہیں دیکھا؛ وہ رو رہی ہیں''۔ سسٹر وُڈ ہمیشہ ایمان کی ہیرو رہی ہیں۔ جب خدا نے اُن کے بیٹے کی لنگڑی ٹانگ کو شفا دی، اور اُسے ٹی بی سے شفا دی، وغیرہ۔ مگر اس بار وہ ٹوٹ سی گئی تھیں۔

77 اُس رات کمرے میں ہم نے دعا کی۔ اندر آتے ہوئے مسز وُڈ نے کہا، ''بھائی برنہم، ہم وہاں چلتے ہیں''۔ اور ہم اُس کی ماں کے پاس گئے، جو لوئی وِل میں تھیں۔ اُس کی ناک کے پہلو میں

کینسر تھا، اور ڈاکٹر نے اُس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی تھی، جس سے وہ پھیل گیا تھا؛ یہاں تک کہ ناک کے پہلو میں ایک چھوٹا سا حلقہ رہ گیا تھا، اور آنکھ سے تقریباً ایک آٹھ انچ کے فاصلے تک—بس ہڈی نظر آ رہی تھی۔ وہ جتنا تیزی سے کھا سکتا تھا، کھا رہا تھا۔

78 میں کمرے میں گیا اور گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔ میں نے کہا، ''میں اُن سے اکیلے میں بات کرنا چاہتا ہوں''۔ اور میں اُس عورت کے ساتھ دعا کرنے کے لیے کمرے میں گیا۔ اور کمرے میں ہوتے ہوئے میں نے سوچا، ''اے خدا، کاش تُو مجھے رویا میں دکھا دے کہ اس عورت کے ساتھ کیا ہونے والا ہے''۔ مسٹر اور مسز وُڈ باہر بیٹھے انتظار کر رہے تھے کہ رویا میں کیا دیکھا ہے۔

79 مگر وہاں ہوتے ہوئے مجھے ملامت محسوس ہوئی۔ مجھے اس بات پر ملامت ہوئی کہ میں رویا کا انتظار کر رہا تھا۔ ایسا لگا جیسے کوئی بات دل میں لوٹ آئی ہو: ''کیا بلاہٹ نہیں تھی؟ جب کہ وعدہ میں پہلے ہی کہہ دیا گیا ہے، تو تمہیں رویا کی کیا ضرورت ہے؟'' سو میں گھٹنوں کے بل بیٹھا اور دعا کی۔ اور دعا کرتے ہوئے، ایمان کے وعدے کی طرح اندر کچھ یوں ٹھہر گیا۔

80 میں باہر آیا۔ اور مسز وُڈ کو جب میں نے اُنہیں یہ بات بتائی تو کہا، ''بھائی برنہم، کیا آپ نے کچھ دیکھا؟''

81 میں نے کہا، ''میں نے باقاعدہ کوئی رویا تو نہیں دیکھی، مگر میں نے کچھ ایسا محسوس کیا جس نے مجھے بتایا کہ اُس کا وعدہ سچا ہے اور وہ یہ کام کرے گا۔ اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ ضرور کرے گا۔''

82 اور چوبیس گھنٹے سے بھی کم وقت میں، اُس کینسر کا آخری سرا ٹوٹنے لگا اور اُس پر پپڑی (کھرنڈ) بننے لگی۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں، کینسر پر پپڑی (کھرنڈ) نہیں بنتی جب تک وہ مر نہ چکا ہو۔ پس اب وہ یوں تھا۔ اور وہ عورت شفا پا کر گھر چلی گئی۔ کیا ہی حیرت انگیز مسیح ہے! جب ہم اپنی نگاہیں وعدے پر رکھتے ہیں! خدا نے فرمایا—بس یہی کافی ہے!

83 مگر جب ہمارے لیے دعا کی جاتی ہے، تو کبھی کبھی ہم وہاں سے ہٹ کر یہ کہنے لگتے ہیں، ’’اچھا یہ، فوراً نہیں ہوا، تو شاید ہمیں پھر واپس جانا چاہیے۔‘‘ اوہ، نہیں۔

84 اپنی نگاہیں وعدے پر رکھیں۔ خدا نے فرمایا—بات ختم۔ بس یہی سب کچھ ہے۔ اگر خدا نے فرمایا ہے، تو خدا اپنے وعدے کو پورا کرنے پر قادر ہے؛ ورنہ وہ کبھی وعدہ ہی نہ کرتا۔

85 ابرہام نے اُن چیزوں کو جو تھیں نہیں، ایسے پکارا گویا وہ ہیں۔ اور پچیس برس تک اُس نے ناممکن کام پر قائم رہا اور یہ مانا کہ خدا اپنے وعدے کو پورا کرنے پر قادر ہے۔ آمین۔ اور ہم ایمان کے وسیلہ سے ابرہام کی نسل ہیں۔

86 یقیناً ایلیاہ نے یا، الیشع نے اپنی نگاہیں ایلیاہ پر جمائے رکھیں، اور جیسے ہی وہ آگے بڑھتے گئے۔ اور تھوڑی دیر بعد رتھ آیا اور اُنہیں جدا کر دیا، ایک کو ایک طرف، دوسرے کو دوسری طرف، اور پھر اُس نے ایلیاہ کو اُٹھا لیا۔۔۔ وہ رتھ پر سوار ہوا اور اوپر چلا گیا، اور اپنے کندھوں سے پوشاک (چادر) اُتار کر الیشع کی طرف پھینک دی۔ کیونکہ، آپ جانتے ہیں، الیشع اُس کے مطابق ڈھل چکا تھا، اس لیے وہ اُس پر بالکل ٹھیک آ گئی۔ اور کیا آپ تصور کر سکتے ہیں...؟

87 اوہ، میں چاہتا ہوں کہ آپ پوری توجہ دیں، کیونکہ مجھے محسوس ہو رہا ہے کہ میرے گلے میں خراش ہے۔ میں آپ سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں۔

88 کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ جب الیشع نے وہ پوشاک (چادر) اٹھائی اور اپنے ہی کندھوں پر رکھی تو اُس کے دل پر کیا گزری ہو گی؟ اوہ، وہ کیسا احساس تھا!

89 یہ میری ذاتی رائے نہیں، مگر تقریباً دس برس پہلے، اسی مذبح سے میں نے ایک پیغام دیا تھا—داؤد، جنگجو، اور اُس کے ہاتھ میں فلاخن، اور سامنے جولیت۔ اُن دِنوں خدمت کے میدان میں کہیں بھی کم از کم ہماری معلومات کے مطابق شفائیہ اجتماعات نہیں ہوتے تھے۔ اور اوہ، الٰہی شفا پر لوگ

کتنے تنقیدی تھے! مگر ایک ہستی سے ملاقات کے بعد کچھ ایسا ہُوا، اور پاسٹروں نے مجھ سے کہا کہ میں اپنا ذہنی توازن کھو رہا ہوں، کہ ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔ مگر اسی مذبح سے میں نے داؤد پر بات کی۔ میں نے کہا، ''کیا تم مجھ سے یہ کہہ رہے ہو کہ زندہ خدا کی یہ فوج اُس نامختون فلستی کو اجازت دے گی کہ وہ اس فوج کو للکارے؟''

90 ایک چھوٹا سا، جھکے کندھوں والا، گھنگریالے بالوں والا لڑکا، جس نے بھیڑ کی کھال کا کوٹ پہن رکھا تھا، اور ہاتھ میں فلاخن تھی؛ اور سامنے اسرائیل کی پوری فوج پیچھے ہٹی کھڑی تھی؛ اور وہ اکیلا آگے بڑھا—اور سامنے ایک آدمی تھا جس کے ہاتھ میں انیس فٹ لمبا نیزہ تھا، اور اُس کے سِرے کا وزن کئی شیکل تھا—شاید بیس پاؤنڈ سٹیل— تیز دھار، انیس فٹ لمبا نیزہ، اور انگلیاں چودہ انچ لمبی۔ اور داؤد شاید نوّے پاؤنڈ کا ہو گا، اچھلتا کودتا ہوا، ایک چھوٹے بانٹی مرغ کی طرح، جو کہتا تھا، ''کیا تم مجھ سے یہ کہو گے کہ تم اُس نامختون فلستی کو چھوڑ دو؟'' اوہ، میرے خدا، اگر وہ اپنی جگہ رہے تو رہے، مگر وہ زندہ خدا کی فوجوں کو للکار رہا ہے!'' اوہ، وہ کیا ہیرو تھا! ''اور تم سب اُس سے لڑنے سے ڈرتے ہو؟'' اُس نے کہا، ''مجھے اُسے دے دو!'' اوہ، میرے خدا! اُس نے کہا، ''آسمان کے خدا نے مجھے فلاخن سے شیر مارنے دیا، فلاخن سے ریچھ مارنے دیا، تو وہ اُس نامختون فلستی کو میرے ہاتھ میں کیوں نہ دے گا!'' یقیناً۔

91 اور جب پہلی فتح حاصل کر لی گئی، اور جولیت گر پڑا، تب اسرائیل کی ساری فوجیں داؤد کے پیچھے پیچھے چل پڑیں۔ انہوں نے اُن کے سروں کو قلم کیا اور فلستیوں کو پوری طرح اُن ہی کے ملک میں کونوں میں دھکیلا اور بھگا دیا، اور اُنہیں ہلاک کر دیا، اُن کے شہر لے لیے، سب کچھ فتح کر لیا اور یوں فتح حاصل ہوئی۔

92 بھائیو اور بہنو، یہی بات مافوق الفطرت کے دائرے میں بھی ہو چکی ہے، جب انہوں نے کہا،

''الٰہی شفا اب کام نہیں کرتی۔ معجزات کے دن گزر گئے ہیں''۔ اگر معجزات کے دن گزر گئے ہیں تو پھر خدا کے دن بھی گزر گئے ہیں۔ جو کلیسیا مافوق الفطرت پر ایمان نہیں رکھتی، وہ آخر کار مر جائے گی، اور خدا اُس کلیسیا کو چھوڑ دے گا، اُس کے ساتھ ایسا ہی ہونا ہے! اور خدا نے وعدہ کیا ہے، اور خدا کے وعدے ابدی ہیں۔

93 کچھ عرصہ پہلے، جب چند لڑکیاں ریڈیم (ایک تابکار دھات) کے ساتھ کام کرتی تھیں، وہ اُسے ڈبوتی تھیں اور گھڑیوں کی سوئیوں پر ریڈیم سے رنگ کرتی تھیں۔ میرے پاس بھی اس گھڑی میں کچھ ایسا ہے۔ ایک لڑکی نے غلطی سے برش کو منہ میں ڈال لیا جس سے اُسکی موت ہوگئی۔ کئی برسوں اور برسوں بعد، جب اُس لڑکی کی کھوپڑی پر خوردبین رکھی گئی، تو اب بھی اُس سے ریڈیم کی آواز سنائی دیتی تھی'' بُرّ، بُرّ، بُرّ۔'' یہ ختم نہیں ہوتا؛ یہ مسلسل چلتا ہی رہتا ہے اسے کوئی روک نہیں سکتا۔

94 اور، اوہ بھائی، اگر ریڈیم (تابکار دھات) کا ہمارے اندر ایسا اثر ہوسکتا ہے، تو نہ ختم ہونے والی، ابدی، مافوق الفطرت، قادرِ مطلق، لامحدود، خدا کا اثر کتنا زیادہ ہوگا! جس طرح اُس نے ابتدا کی، اُسی طرح اُس کا اثر جاری رہنا ہی چاہیے؛ ورنہ وہ قادرِ مطلق خدا نہیں رہتا۔ وہ آج بھی ایسے کسی شخص کا انتظار کر رہا ہے جس کے پاس مضبوط ایمان ہو، جو اُس کے کلام کی بنیاد پر آگے بڑھے اور دشمن کو للکارے اور کہے کہ یہی سچ ہے۔

95 اور پھر کیا ہوا؟ جیسے ہی عظیم شفا کی مہم شروع ہوئی، خدا کے ہزاروں سپاہی — وہ خادم جو چھوٹی چھوٹی کلیسیاؤں میں پس منظر تھے، جیسے اورل رابرٹس، ٹومی ہکس، اور خدمت کے میدان میں موجود بہت سے دوسرے نمایاں خادم، انہوں نے اپنی تلوار کھینچ لی اور آگے بڑھ گئے۔ یہ وہ تلوار ہے جو آتے جاتے، اوپر نیچے، اندر باہر ہر طرف سے کاٹتی ہے؛ ''خیالات کو پرکھنے والی، ہڈی کے گودے تک کو جانچنے والی۔'' انہوں نے اپنی بائبلیں، اپنی تلواریں، نکالیں اور آگے بڑھ گئے، جب انہوں نے دیکھا

کہ یہ کام ہوسکتا ہے۔اور خدا کے فضل سے ہم نے دشمن کو شکست دے دی، یہاں تک کہ پوری دنیا میں شفا کی بیداری آ گئی۔ یہ ہوسکتا ہے۔چھوٹے چھوٹے پاسٹر، جن کی دو بائی چار 02/04 جیسی چھوٹی کلیسیا تھیں، اُنہوں نے آگ کو پکڑا اور رویا دیکھی، تلوار کھینچی اور آگے بڑھے، اور دشمن کو للکارا۔

96 ''آپ کیسے جانتے ہیں کہ ایسا ہے؟'' اس کی گواہی میں عظیم لوگ موجود ہیں کانگریس مین اَپشا، انگلینڈ کے بادشاہ جارج، اور بہت سے دوسرے ناموار افراد جو بیماری اور دکھ میں پڑے ہوئے تھے، مگر قادرِ مطلق خدا کی قدرت سے شفا پائی۔اب وہ اس کے خلاف کچھ نہیں کہہ سکتے۔ یہ ہو چکا ہے۔ یقیناً! وہ...

97 پھر الیشع آگے بڑھا۔۔اُس کے دل کی پوری خواہش اُس وعدے کو پانا تھی۔ وہ وعدہ چاہتا تھا؛ یہی اُس کا مقصد تھا، یہی اُس کا سب کچھ تھا، یہی اُس کی زندگی تھی، یہی اُس کی نیت تھی، سب کچھ، ہر چیز اُس وعدے کے حصول پر ٹکی ہوئی تھی۔

98 میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ ہم جس بات کی یہاں گفتگو کر رہے ہیں، اُس کے بارے میں شاید ہم پوری طرح مخلص نہیں ہیں۔اگر آج صبح آپ کا سارا زور اس بات پر ہو کہ: ''میں اپنی شفا کے لیے خدا کی حمد کروں گا۔ میں خدا کی قدرت کے وسیلہ سے شفا پانے کا پختہ ارادہ رکھتا ہوں۔ میں مسیحی زندگی گزارنے کا عزم رکھتا ہوں۔ میں خدا کے ساتھ صلح اور سلامتی میں چلنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ میں نے یہ کرنا ہی ہے۔ مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ماں کیا کہتی ہے، کلیسیا کیا کہتی ہے، پادری کیا کہتا ہے، کوئی اور کیا کہتا ہے، دنیا کیا کہتی ہے۔ میں پُرعزم ہوں۔ یہی میرے دل کی یکتائی ہے۔'' تو پھر آپ ضرور کسی مقام تک پہنچیں گے۔

99 پھر جب الیشع نے یہ ظاہر کر دیا کہ وہ اسے حاصل کرنے کے لیے پختہ ارادہ رکھتا ہے، تو ایلیاہ نے دیکھ لیا کہ الیشع واقعی پُرعزم ہے، تب اُس نے اُسے وعدہ دے دیا۔اب وہ وعدہ یہ تھا: ''اگر تُو مجھے

اُس وقت دیکھ سکے جب میں جا رہا ہوں! اگر تُو مجھے رخصت ہوتے وقت دیکھ سکے!'' اب یہ معاملہ الیشع پر چھوڑ دیا گیا تھا۔ وہ وعدہ سننا چاہتا تھا، اس لیے اُسے وعدہ مل گیا۔ لیکن اس میں ایک ''اگر'' شامل تھا:

''اگر تُو مجھے جاتے وقت دیکھ سکے!''

100 اب اگر آج صبح آپ بیمار ہیں اور شفا پانا چاہتے ہیں، تو میں ثابت کر سکتا ہوں کہ مسیح نے آپ کو وعدہ دیا ہے۔ وعدہ آپ کا ہے: ''اگر تو ایمان لا سکے! اگر تو ایمان لا سکے!'' شکست نہ کھائیں۔

101 اب الیشع، ایلیاہ نبی کی پوشاک (چادر) اوڑھے ہوئے تھا۔ کیسی فاتحانہ چال تھی! وہ کس شان سے چل رہا تھا— فاتح کی طرح، گویا آسمان کی طرف قدم بڑھاتا ہوا! اُس نے وعدہ سن لیا تھا۔ اُس نے قدرت کو محسوس کر لیا تھا۔ وہ جنگجو کی طرح سیدھا یردن کی طرف چل رہا تھا۔

102 خدا کی تعریف ہو، دوستو! آج صبح ہر ایماندار جو مسیح کی راستبازی کی پوشاک میں ملبوس ہے، وہ یردن کی راہ پر چل رہا ہے۔ یہ سچ ہے۔

103 چاہے ایٹمی بم آ جائیں؛ حالات جیسے بھی ہوں۔ ہم چادر اوڑھے ہوئے فاتح کی طرح چل رہے ہیں۔ آمین۔ میں... ''مت ڈرو۔ میں دُنیا پر غالب آیا ہوں۔'' جی جناب! یاد رکھیں، ''میں نے دنیا پر فتح پا لی ہے۔'' یہ مسیح نے فرمایا ہے۔

104 ایلیاہ ایک استعمال شُدہ پوشاک (چادر) اوڑھے ہوئے، بالکل ایک فاتح کی طرح، درست طور سے یردن کی طرف بڑھ رہا تھا۔

105 بھائی، میں بڑے احترام کے ساتھ یہ بات کہنا چاہتا ہوں۔ آپ کسی اور کی پوشاک (چادر) مت اوڑھیے جو شک کے کیڑوں سے کھائی ہوئی ہو— جہاں شکستوں، توہمات، اور اتار چڑھاؤ نے سوراخ کر دیے ہوں، اور جو ہر طرف سے رِس رہا ہو۔ آپ فاتح کی پوشاک کو اوڑھیں یعنی مسیح کے لباس کو اپنے چرچ پر یقین مت رکھیں جس نے کبھی روح القدس کے بپتسمہ کے ذریعہ نجات سکھائی،

جس نے کبھی الٰہی شفا سکھائی، اور اب اُس کا انکار کرتے ہیں۔ جو شک کے کیڑوں اور دوسری باتوں سے کھوکھلی ہو چکی ہے۔ اُس کی پوشاک کو اوڑھیں جس نے کبھی کوئی جنگ نہیں ہاری، کیونکہ آپ یردن کی راہ پر گامزن ہیں۔ آمین۔

106 اب یہ سچ ہے کہ اُس نے ایک استعمال شُدہ پوشاک پہن رکھی تھی۔ اور آج صبح بہت سے لوگ استعمال شُدہ پوشاک پہنے ہوئے ہیں۔ مگر جب وہ یردن کے پاس آیا تو اُسے یہ احساس ہوا کہ صرف پوشاک (چادر) ہی کام پورا نہیں کرے گی۔ یہ درست بات ہے۔ اور کلیسیا— چاہے وہ میتھوڈسٹ ہو، بپٹسٹ ہو، پینٹی کوسٹل ہو، پریسبیٹیرین ہو— جو کہتی ہے، "اوہ، ہمارے پاس سکول ہیں! دیکھیں... ہمارے پاس بائبل کی ساری اخلاقیات پوری طرح موجود ہیں۔ ہمارے پاس سارا بُنا ہوا لباس (پوشاک) ہے، وعدے ہیں۔ سب کچھ ہے۔ اوہ، ہم نے بپتسمہ لیا ہے، پانی میں اترے ہیں۔ ہم بہت رسولی ہیں۔ ہمارے پاس رسولی ایمان ہے۔ ہم الٰہی شفا پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم خدا پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم خدا کی قدرتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم نے بائبل کے مطابق بپتسمہ لیا ہے۔ ہم نے روح القدس پایا ہے۔ ہم نے زبانیں بولی ہیں۔ ہم یہ سب کچھ کرتے ہیں۔" مگر بھائی، اگر یہی سب کچھ کافی ہوتا، تو یردن کے پاس آ کر تم اپنے اندر اپنی کمی دیکھ لو گے۔

107 اوہ، ممکن ہے آپ تعلیم یافتہ ہوں۔ ممکن ہے آپ بہت ذہین ہوں۔ ممکن ہے آپ کے پاس ڈی۔ڈی۔ ڈاکٹر آف ڈیوِنٹی کی ڈگری ہو۔ ممکن ہے آپ کے پاس پی۔ ایچ۔ ڈی۔ ڈاکٹر آف فلاسفی کی ڈگری ہو۔ ممکن ہے آپ کے پاس ایل۔ ایل۔ ڈی۔ ڈاکٹر آف لاٹن ہو۔ ممکن ہے آپ کے پاس ہر قسم کی ڈگریاں ہوں۔ ممکن ہے آپ میتھوڈسٹ کلیسیا کی پوشاک اوڑھے ہوں۔ ممکن ہے آپ پینتی کاسٹل کلیسیا کی پوشاک (چارد) اوڑھے ہوں۔ ممکن ہے آپ اسمبلیز کا لباس پہنے ہوں، یا ون نیس، یا تثلیثی، یا جو بھی ہو۔ اسکی ابتدا صرف استعمال شُدہ پوشاک ہی ہے، یہ درست ہے۔ یہ انسانی بنائی ہوئی تعلیمات

اور عقائد کا لباس (پوشاک)، جو انسانوں نے گھڑ لیے ہیں؛ اور چاہے آپ مسیحی ہی کیوں نہ ہوں، اور کلیسیا بھی مسیحی ہی کیوں نہ ہو، اور درست طور سے ملبوس ہی کیوں نہ ہو۔

108 مگر جب الیشع نمایاں طور کھڑا ہوا۔ جہاں کنارے کی دونوں طرف نبیوں اور تنقید کرنے والوں کی پوری قطار لگی ہوئی تھی وہ دیکھ رہے تھے کہ یہ کیا کرے گا، اور وہ ایلیاہ کی چادر اوڑھے ہوئے آ رہا تھا اوہ، میرے خدا! ہالیلیویاہ، وہ کسی اور طرح کی تربیت پا چکا تھا؛ وہ تعلیم یافتہ تھا؛ وہ تابع تھا؛ وہ ایمان رکھتا تھا؛ اُس میں کوئی خرابی نہ تھی؛ وہ یردن کی طرف آ رہا تھا، اور دنیا اُسے دیکھ رہی تھی۔

109 اے خدا، آج ہمیں اس کی کتنی سخت ضرورت ہے! ہمارے درمیان بہت سے تعلیم یافتہ اور تربیت یافتہ علما کے ہوتے ہوئے؛ بہت سے ایسے آدمیوں کے ہوتے ہوئے جو بائبل کو ریاضی کی طرح توڑ کر پھر جوڑ سکتے ہیں؛ بہت سے ایسے آدمی جو تعلیم کے میدان میں بڑے بڑے کام کر سکتے ہیں؛ جو بائبل کی تاریخ کو لمحہ بہ لمحہ جانتے ہیں؛ جو آپ کو بتا سکتے ہیں کہ چراغ کس گھڑی جلایا گیا اور کس گھڑی بجھا۔ وہ یہ سب کچھ بتا سکتے ہیں۔ اور اُن کے پاس۔۔۔ پانی کا بپتسمہ ہے۔ اُن کے پاس روحانی بپتسمہ ہے، جیسا کہ وہ اُسے کہتے ہیں، وہ پوشاک۔ اُن کے پاس سب کچھ ترتیب میں موجود ہے۔

110 اسی طرح الیشع کے پاس بھی یہ سب کچھ تھا، مگر جب وہ یردن کے پاس تنقیدی دنیا کا سامنا کرنے کے لیے آیا، تو اُس نے کیا پکارا؟ ''ایلیاہ کا خدا کہاں ہے؟'' یہ ایلیاہ کی چادر (پوشاک) نہیں تھی جس نے یہ کام کیا۔

111 اور آج صبح دنیا کو جس چیز کی ضرورت ہے وہ ایلیاہ کے خدا کی قدرت ہے۔ ہو سکتا ہے آپ نے زبانیں بولی ہوں، للکارے ہوں، اور عبادت میں دوڑے پھرے ہوں؛ مگر ہمیں جس چیز کی ضرورت ہے وہ پینتی کوست کے خدا کی قدرت ہے، تاکہ وہی زندگیاں اور وہی اعمال ظاہر ہوں جو اُس دن رسولی قدرت میں ظاہر ہوئے تھے۔

112 استعمال شُدہ چادر (پوشاک) اپنی جگہ ٹھیک تھی، مگر اُسے اپنے دل میں خدا کی طرف سے ایک تازہ بلاہٹ درکار تھی۔ اُسے خدا کی طرف سے ایک نیا مسح چاہیے تھا۔ وہ دریا کے پاس استعمال شُدہ پوشاک اوڑھے ہوئے آیا تھا، مگر معجزہ سرانجام دینے کے لیے اُسے خدا کی طرف سے بالکل نئی، براہِ راست بلاہٹ اور براہِ راست قدرت درکار تھی۔

113 اور، میرے بھائی، خدا سے کچھ مانگنے سے مت گھبرائیے۔ جو کچھ اُس نے وعدہ کیا ہے، آپ کا خدا سے اُس کا مطالبہ کرنا یا اُس سے مانگنا چاہیے۔ کیونکہ اگر میں ایک ایسے خدا کا تعارف کرا رہا ہوں جو قادرِ مطلق اور ہر قدرت کا مالک ہے، اور اگر میں خدا کا خادم ہوں، تو مجھے خدا کے کام کرنے ہی ہوں گے۔ اور اگر مجھے خدا کے کام کرنے ہیں، تو مجھے خدا سے یہ مانگنا ہوگا کہ وہ اِن باتوں کو پورا کرے؛ کیونکہ وہ مجھ سے ناممکن کو ظاہر کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ مجھے اُس سے مانگنا ہے۔ مجھے اُسے پکارنا ہے، اور کھڑے ہو کر کہنا ہے، ''اے خدا، تُو نے وعدہ کیا ہے''۔ اور آپ میں سے بھی ہر شخص ایسا ہی کرے۔

114 ''تم قوت پاؤ گے''، اعمال 1:8، ''جب روح القدس تم پر نازل ہوگا''۔ ''جب روح القدس تم پر نازل ہوگا''! مسیحی کے طور پر ملبوس ہونے کے بعد، جب تمہارا ایمان مسیح میں قائم ہو جائے تب تم قوت پاؤ گے۔ بس یہی بات ہے۔ جی ہاں۔

115 اور، بھائیو بہنو، آپ میں سے ہر ایک۔ آج صبح بیماروں کے لیے دعا کرنے سے پہلے میں یہ کہنا چاہتا ہوں: خدا کی مدد سے، آپ میرے لیے دعا کریں۔ جب میں دس برس پہلے اسی مذبح پر کھڑا ہو کر داؤد اور جولیت پر منادی کر رہا تھا، تو آج رکاوٹ جولیت نہیں ہے۔ خدا نے اُسے میرے سامنے ہی قتل کر دیا بلکہ جو چیز مجھے روکے رہی، وہ ایمان کی کمی تھی، اُس چیز کی کمی جسے میں جانتا تھا کہ وہ قریب ہی موجود ہے۔

116 اور آج صبح، میں اس چھوٹے سے خیمہ میں پھر کھڑے ہو کر پکار رہا ہوں: وہ خدا کہاں ہے جس

نے یہ وعدہ دیا؟ وہ خدا کہاں ہے جس نے اُس وقت میرے ساتھ ملاقات کی تھی؟ آگے بڑھ، اے خدا، مجھے حوصلہ دے۔ مجھے طاقت دے۔ مجھے ایک پُرعزم ذہن دے، خواہ کچھ بھی آئے یا جائے۔ چاہے حالات تاریک دکھائی دیں یا جیسے بھی دکھائی دیں آگے بڑھتے رہو۔ وعدہ سچا ہے۔

117 اور بھائیو، بہنو، انہی دنوں میں سے ایک دن... آج صبح یہاں موجود میرے گنہگار دوستو، اور آپ میں سے وہ لوگ جو مسیحیت کی نقل کرنے کی کوشش کر رہے ہو، ہوسکتا ہے آپ کا تعلق کسی کلیسیا سے ہو، یہ بہت اچھی بات ہے؛ اس کے خلاف مجھے کچھ کہنا نہیں۔ تمہاری اعلیٰ تعلیمی قابلیت یا تمہاری الٰہیات کے خلاف بھی مجھے کچھ نہیں کہنا۔ مگر، اوہ، خدا کہاں ہے؟

118 آخرکار یہ ایلیاہ نہیں تھا جس نے دریا کھولا۔ نہ اُس کی پوشاک (چادر)۔ الیشع نے وہ چادر اُس کے کندھوں سے لی۔ اُسے بالکل اُسی طرح تہہ کیا جیسے ایلیاہ کرتا تھا۔ مگر جب اُس نے اُسے ہلانا شروع کیا تو کوئی قدرت ظاہر نہ ہوئی۔ تب اُس نے یہ جانتے ہوئے کہ خدا کہیں موجود ہے، پکارا: ''وہ خدا کہاں ہے؟ وہ کہاں ہے؟'' پھر نبی پر کچھ ایسا طاری ہوا کہ اُس نے چادر لہرا کر پانی پر ماری، اور دریا اِدھر اُدھر سے کھل گیا۔ اور اُس زمانے کے خادمین کے سامنے، اُس زمانے کے تنقید کرنے والوں کے سامنے، وہ یردن کو پار کر گیا، بالکل ویسے ہی جیسے اُس سے پہلے ایلیاہ نے کیا تھا۔

119 ہمیں تعلیمات کی ضرورت نہیں؛ وہ ہمارے پاس ہیں۔ مگر ہمیں ایلیاہ کے خدا کی ضرورت ہے۔ ہمیں ایلیاہ کے خدا کی قوت کی ضرورت ہے کہ وہ ہماری کلیسیا میں واپس آئے، ایسی قوت جو ہمیں قائم رکھے، اور خدا کے کلام کو ہر حال میں ''درست'' کہنے کی ہمت دے۔

120 آج صبح اور ہم سب یہاں موجود ہر انسان یردن کی راہ پر ہیں۔ ''اور جب وہ یردن کے پاس آیا...'' آپ میں سے ہر ایک، کسی نہ کسی صبح یا کسی نہ کسی رات، وہاں پہنچنے والا ہے۔

121 جب وہ یردن کے پاس آیا تو وہ ایک فاتح کی طرح چل رہا تھا۔ مگر جب وہ یردن پر پہنچا، تب

فرق ظاہر ہوا۔ اُس نے استعمال شُدہ پوشاک (چادر) اوڑھی ہوئی تھی۔ وہ پوشاک جسے پہلے کوئی اور پہن چکا تھا۔ مگر وہ ایک اچھی پوشاک تھی، اور وہ اُس شخص کو جانتا تھا جس نے وہ پوشاک پہنی تھی۔

122 بھائیو اور بہنو، ایک نہ ایک صبح مجھے بھی یردن کے پاس آنا ہے۔

123 آج دوپہر میں سوچ رہا تھا۔ ہم برادر اور سسٹر رائٹ کے گھر جا رہے ہیں۔ اُنہیں مت بھولیے گا۔ آج اُن کی گولڈن (پچاسویں) شادی کی سالگرہ ہے۔ میرا خیال ہے کلیسیا اُن کے ساتھ کھانے کا اہتمام کر رہی ہے۔ میں کل سوچ رہا تھا، پچاس سال! اور میں اُن دونوں کو دیکھتا ہوں — عمر رسیدہ اور کمزور۔ میں نے سوچا، "جی ہاں، میں سینتالیس برس کا ہوں۔" وہ میری پیدائش سے تین برس پہلے شادی شدہ تھے۔

124 سینتالیس! میں یردن کی طرف چلتا جا رہا ہوں۔ مجھے وہاں آنا ہی ہے۔ مجھے وہاں پہنچنا ہی ہے۔ میں ضرور وہاں پہنچوں گا۔ ہوسکتا ہے راستے میں کسی حادثے میں۔ ہوسکتا ہے ہوائی جہاز سے گر جاؤں۔ ہوسکتا ہے کہیں شیطان کے تیر سے چھلنی ہو جاؤں اور مر جاؤں۔ مجھے نہیں معلوم میں کیسے جاؤں گا۔ مگر ایک بات میں جانتا ہوں کہ میں جا رہا ہوں، اور میں یردن کی طرف چلتا جا رہا ہوں۔

125 مگر جب میں وہاں پہنچوں، تو میں ایک بات جاننا چاہتا ہوں — کہ میں نے بھی استعمال شُدہ پوشاک (چادر) اوڑھی ہوئی ہے۔ میں اپنی پوشاک پر بھروسا نہیں کر رہا، کیونکہ وہ کسی کام کی نہیں۔ کیونکہ جیسے ہی الیشع نے ایلیاہ کی پوشاک (چادر) اُٹھائی، تو اُس نے اپنی چادر (پوشاک) پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے پھینک دی۔ اور میرے ساتھ بھی یہی ہوا جب میں نے مسیح کو پایا۔ میں نے اپنی شخصیت کو، اپنے خیالات کو، اپنی بے معنی باتوں کو، اپنی چھوٹی چھوٹی چیزوں کو، سب پھاڑ ڈالا۔ جب میں ایک چھوٹا سا بپٹسٹ مناد تھا تو سمجھتا تھا کہ۔۔۔ میں کوئی خاص شخص بن گیا ہوں۔ مگر میں نے سب کچھ پھینک دیا؛ میں نے اُس کی پوشاک اُوڑھ لی۔ اور جب میں یردن کے پاس آؤں، تو میں خود کو اُسی

کے لباس (پوشاک) میں لپٹا ہوا پانا چاہتا ہوں۔ وہ اُسے پہچان لے گا۔ اور ہم ایک دن وہاں پہنچ جائیں گے۔لیکن آیئے، ذرا ایک لمحہ دعا کریں۔

126 اے آسمانی باپ، جب ہم آج صبح فاتح مندوں کی طرح یردن کی طرف چلتے ہوئے بڑھ رہے ہیں، اور ایک دن ہمیں یردن—یعنی موت—کے سامنے کچھ پیش کرنا ہوگا۔ اور، اوہ، خدا سے جدائی کیسی ہولناک بات ہوگی! ہم خود سے پار نہیں ہو سکتے، بالکل نہیں۔مگر جب الیشع وہاں پہنچا تو اُس نے ایلیاہ کا لباس اوڑھا ہوا تھا۔ اور جب اُس نے اُس آدمی—ایلیاہ—کا لباس (چادر) اُتارا جو تیری نظر میں پسندیدہ تھا، جسے تُو نے قبول کیا اور اپنے ساتھ آسمان میں اُٹھا لیا، اور الیشع اُس کی پوشاک پہنے ہوئے تھا، تب اُس نے یردن، یعنی موت، کے سامنے ایلیاہ کی چادر (پوشاک) پیش کی؛ اور وہ قبول کر لی گئی، یردن کھل گیا، اور وہ پار چلا گیا۔

127 پیارے خدا، ایک دن ہمیں بھی وہاں آنا ہے۔ ہم اپنے نیک کام پیش نہیں کر سکتے؛ ہمارے پاس ایسے کوئی کام نہیں۔ ہم دنیا کی کوئی چیز پیش نہیں کر سکتے۔ میں تو کچھ پیش کرنے کی خواہش بھی نہیں رکھتا، بلکہ پوری طرح یسوع کے معیار پر بھروسا کرتا ہوں۔تُو نے اُسے قبول کیا، اُسے مُردوں میں سے زندہ کیا، اور وہ خدا کی حضوری میں پہنچایا گیا اور ہمیشہ وہیں رہے گا۔ اور، اے خدا، میں تیرے حضور یہی پیش کرنا چاہتا ہوں کہ میں اُس پر ایمان رکھتا ہوں اور اُس سے محبت کرتا ہوں۔ اور اُس کے فضل سے اُس نے ہمیں اپنا لباس پہنایا ہے۔ اور میں دعا کرتا ہوں، اے باپ، کہ اب جنگ کے اِن دنوں میں ہماری مدد کر۔ اور جہاں خدا کے آدمیوں کو خدا کے کام کرنے ہیں، میں دعا کرتا ہوں کہ تُو ہمیں مسیح کا لباس—روح القدس کی قوت پہنا دے، اور ہمیں اُس خدا کو پکارنے دے جو اُس میں زندہ تھا۔ یہ عطا فرما۔ ہم یہ مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔

128 اور جب کہ ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں، میں بس یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا آج صبح یہاں کوئی

ایسا شخص ہے جو اس پوشاک کے بغیر یردن کی طرف چلنے کی کوشش کر رہا ہو؟ اگر کوئی ایسا ہے جس نے یسوع مسیح کا لباس (پوشاک) نہیں اوڑھا—حالانکہ وہ ایک بار خدا کے بیٹے نے پہنا تھا—تو اگر آج صبح تم نے وہ نہیں پہنا، تو کیا تم خدا کے حضور اپنا ہاتھ اُٹھا کر یہ کہو گے، ''اے خدا، اس گھڑی میں، میں اب اُسے قبول کرنا چاہتا ہوں''۔

129 خدا آپ کو برکت دے، بہن۔ کیا کوئی اور اپنا ہاتھ اُٹھائے گا؟ خدا آپ کو برکت دے، بیٹے۔ کوئی اور؟ خدا آپکو برکت دے، ننھے بیٹے۔ خدا آپکو برکت دے، نوجوان۔ کوئی اور اپنا ہاتھ اُٹھائے گا؟ خدا آپکو برکت دے، جناب، پیچھے بیٹھے ہوئے۔

130 بس یوں کہیے: ''خدا کی مدد سے، آج صبح، میں اپنی خود راستبازی، اپنے خیالات، اپنے لذّت پسند تصورات اور اُس گناہ کو ترک کرنا چاہتا ہوں جس میں میں جیتا رہا ہوں۔ اور میں چاہتا ہوں کہ آج صبح مسیح مجھے اپنا لباس پہنائے، تاکہ میں اُسی کا لباس (پوشاک) اوڑھوں۔ میں جانتا ہوں کہ وہ کامل ہے۔'' خدا آپکو برکت دے، بیٹے۔ کوئی اور کہے، ''اور میں بھی اپنا ہاتھ اُٹھاؤں گا...''

131 آپ اپنا ہاتھ اُٹھاؤ اور کہو: ''میں اب اپنی زندگی میں روح القدس کو قبول کرنا چاہتا ہوں۔ میں اُس کی راستبازی میں ملبوس ہونا چاہتا ہوں۔ جب میں اُس دن وہاں پہنچوں گا، تو میں خود کو پیش کر کے یہ نہیں کہوں گا، 'دیکھیں، میں نے کسی کو کوئلہ دیا، میں نے یہ کیا، وہ کیا۔' یہ اچھی باتیں ہیں، بہت اچھی— مگر کسی کو مرنا تھا تاکہ تم جیو، اور صرف اُسی عمل کے وسیلہ سے نجات ملتی ہے۔'' کیا تم اپنا ہاتھ اُٹھاؤ گے اور کہو گے، ''اے مسیح، میں اب اپنی راہ ترک کرتا ہوں، اور تیری راہ قبول کرتا ہوں۔ جب میں راستے کے آخر میں پہنچوں تو مجھ پر رحم کرنا''؟ ٹھیک ہے۔ خدا آپکو برکت دے، بہن۔ خدا آپکو برکت دے۔ ٹھیک ہے، اب ہم دعا کریں گے۔

132 اب، اے پاک آسمانی باپ، تقریباً سات، آٹھ، دس ہاتھ اُٹھے ہیں۔ میں اُن کی حالت نہیں

جانتا؛ تُو سب کچھ جانتا ہے۔ میں نہیں جانتا، مگر آج وہ محتاج ہیں۔ اور وہ جانتے ہیں کہ وہ محتاج ہیں، اور مصیبت کے وقت مدد قبول کرنے کو تیار ہیں ــــ اس عظیم گھڑی کو دیکھتے ہوئے جواب قریب ہے؛ ایٹمی بم، اور وہ بڑی باتیں جو ہمارے سامنے ہیں۔

133 اے آسمانی باپ میں دعا کرتا ہوں، کہ تُو اِن لوگوں کو برکت دے، اور آج اپنا ہاتھ اُن پر رکھ کر اُن کی ساری بدکاری اور شک دُور کر دے۔ اور وہ اپنی خودراستبازی کے پرانے، کیڑوں سے کھائے ہوئے لباس کو پھینک دیں ــــ جس میں سنڈیوں، جھینگر جیسے کیڑوں، اور توہمات وکلیسیا پرستی کے کیڑوں نے سوراخ کر دیے ہیں، اور جواب کسی کام کا نہیں رہا۔ وہ اُسے چھوڑ دیں، اور آگے بڑھ کر خداوند یسوع کا لباس (پوشاک) تھام لیں، اور کہیں: ''میں اُسی پر بھروسا کرتا ہوں۔ میں خود کو نہ اپنی راستبازی میں لپیٹتا ہوں، نہ اپنے خیالات میں؛ بلکہ آج کے لمحے سے میں تجھ پر بھروسا کرتا ہوں۔'' یہ بخش دے، اے باپ، کیونکہ ہم یہ مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

☆☆☆☆☆☆☆